یہ کتاب انیس اکبر تحفتہً ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

گنہگاروں سے ہوئے ہیں، سوایک آدمی وہ سب چھوڑ کر کے یعنی شرک پاک ہو تو
جتنے اس کے گناہ ہیں اللہ صاحب وتنی ہی اس پر بخشش کرے گا۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ توحید کی برکت سے سب گناہ بخشے جاتے ہیں جیسے کہ شرک کی شامت سے سب اچھے کام ناکارے ہو جاتے ہیں اور یہی حق ہے اسلئے کہ

جب شرک سے آدمی پورا پاک ہوگا کہ کسی کو اللہ کے سوا مالک نہ سمجھے اور اسکے سوائے کہیں بھاگنے کی جگہ نہ جانے اور یہ اس کے دل میں خوب ثابت ہو جاوے کہ اسکے تقصیر دار کو اس سے بھاگ کر کہیں پناہ نہیں اور اس کے مقابل کسی کا زور نہیں چلتا اور اسکے روبرو کسی کی حمایت نہیں چلتی اور کوئی کسی کی سفارش اپنے اختیار سے نہیں کر سکتا، سو جب یہ بات خوب اس کے دل میں ثابت ہو جاوے پھر جتنے گناہ اس سے ہونگے سو بشریت کی راہ سے ہونگے یا بھول چوک کر اور ان گناہوں کا ڈر اسکے دل پر گھر رہا ہوگا اور اس سے ایسا بیزار ہوگا اور شرمندہ کہ اپنی جان سے بھی تنگ ہوگا اور بیشک ایسے آدمی پر اللہ کی رحمت آتی ہے سو جوں جوں اس سے گناہ ہونگے اسکے موافق اس کی یہ حالت بڑھے گی اور جس قدر یہ حالت بڑھے گی اسی قدر اللہ کی رحمت بڑھے گی، سو یہ جان لینا چاہیئے کہ جس کی توحید کامل ہے اس کا گناہ وہ کام کرتا ہے کہ اوروں کی عبادت وہ کام نہیں کر سکتی، فاسق موحد ہزار درجہ بہتر ہے متقی مشرک سے جیسے رعیتی تقصیر دار ہزار درجہ بہتر ہے باغی خوشامدی سے کہ اپنی تقصیر پر شرمندہ ہے اور وہ اپنے فریب پر مغرور۔

فصل (۲)

اشراک فی العلم کی برائی

ف:۔ یعنی اس فصل میں ان آیتوں اور حدیثوں کا ذکر ہے کہ جس سے اشراک فی العلم کی برائی ثابت ہوتی ہے۔

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ   فرمایا اللہ تعالیٰ نے یعنی سورۂ انعام میں